السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ کےلیے یہ جائز ہے کہ وہ عرفہ کے دن دعاؤں کی کتابیں پڑھے باوجودیہ کہ ان میں قرآنی آیات بھی ہوتی ہیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر حیض یا نفاس والی عورت وہ دعائیں پڑھے ، جوحج کی کتابوں میں لکھی ہوتی ہیں ، تواس میں کوئی حرج نہیں اوراگر صحیح روایات کے مطابق ایسی عورت قرآن بھی پڑھ لے تو بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ ایسی کوئی صحیح صریح نص نہیں آئی جس میں حیض و نفاس والی عورت کےلیے قرآن پڑھنے کی ممانعت مذکورہو۔ ممانعت تو بالخصوص جنبی کےلیے ہے کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق ایسی حالت میں قرآن نہیں پڑھ سکتی ۔ رہا حیض اور نفاس والی عوت کا معاملہ توان کے بارے میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی یہ حدیث ہے :

((لا تقرأُ الحائضُ والا الجُنُبُ شَیْئاً مِنَ الْقُرآنِ ۔))

''حیض والی اور جنبی قرآن سے کچھ نہ پڑھیں''

لیکن یہ حدیث ضعیف ہے یہ حدیث اسماعیل بن عیاش سے مروی ہے جو حجازیوں سے روایت کرتا ہے اوروہ ان سے روایت کرنے میں ضعیف ہے تاہم ایسی عورت ایسی عورت مصحف کوچھو نہیں سکتی، منہ زبانی پڑھ سکتی ہے ۔ رہا جنبی کا معاملہ تواسے قرآن پڑھنا جائز نہیں نہ منہ زبانی اورنہ مصحف سے ۔تاکہ آنکہ وہ غسل نہ کرلے ۔ اوران دونوں میں فرق یہ ہے کہ جنبی کا وقت مختصر ہوتا ہے ۔ جب وہ اپنی اہلیہ سے فارغ ہواسی وقت غسل کر سکتا ہے لہٰذااس کی مدت طویل نہیں ہوتی اور معاملہ اس کےاپنے ہاتھ میں ہوتا ہے کہ جب چاہے غسل کرے اوراگر پانی نہ مل سکے تو تیمم کرے اور نماز ادا کرے اور قرآن پڑھ لیے مگر حیض اور نفاس والی عورتوں کا معاملہ ان کےاپنے ہاتھ میں نہیں ہوتا ۔ وہ تواللہ عزوجل کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور حیض اوراسی طرح نفاس میں کئی دن گزر جاتے ہیں ۔

اسی لیے ان کےلیے قرآن پڑھنا مباح ہے تاکہ اسے بھول نہ جائیں اورتاکہ قراءت کی فضیلت ان سے فوت نہ ہوااوروہ کتاب اللہ سے شرعی احکام معلوم کر سکیں ۔ پھران کےلیے جب قرآن پڑھنا جائز ہے توایسی کتابیں پڑھنا بدرجہ اولی جائزہواجن میں آیات واحادیث کے علاوہ دوسری دعائیں بھی مخلوط ہوتی ہیں ۔ یہی وہ راہ صواب اور علماء کے دواقوال میں سے صحیح تر ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ